السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوگیا، اس کی بیوی اوبچے نہیں ہیں ہاں البتہ فوت شدہ بھائی کی اولاد موجود ہے توکیا اس بھائی کی اولاد یعنی اس کے بیٹے اور بیٹیاں اپنے اس چچا کی وارث ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح سائل نے ذکر کیا ہے توساری میراث بھائی کے بیٹوں کوملے گی بیٹیوں کو نہیں ملے گی اوراس پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

((الحقوا الفرائض بأہلها فما بقي فہولأولیٰ رجل ذکر)) (صحیح البخاري))

''فرائض (مقرر کردہ حصے) ان کے حق داروں کو دے دواور جو باقی بچ رہے وہ قریب ترین مرد کو دے دو۔''

اور اہل علم کا اس بات پر بھی اجماع ہے کہ بھائی کی بیٹیاں اصحاب الفروض یا عصبہ میں سے نہیں بلکہ ذوی الارحام میں سے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص71

محدث فتویٰ